حرفِ اوّل

اللہ جل شانہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجلّہ ''معارفِ اسلامی'' کا پہلا شمارہ منظر عام پر آ رہا ہے۔ اس مجلّہ کے اجراء کا تصور آج سے تقریباً دو سال پہلے کلیہ عربی و علوم اسلامیہ کے اساتذہ نے ایک غیر رسمی اجلاس میں پیش کیا تھا۔ جسے بعد میں رسمی شکل دے دی گئی۔ اس ضمن میں جب دیگر جامعات اور کلیات کے اساتذہ اور محققین کو قلمی اور علمی تعاون کے لیے لکھا گیا تو توقع سے بڑھ کر پذیرائی حاصل ہوئی۔ اہل علم و فضل نے اعلیٰ معیار کے تحقیقی مقالات بھیجے۔ چونکہ ''معارفِ اسلامی'' ایک علمی اور تحقیقی مجلّہ ہے اس لیے جو مقالات موصول ہوئے تھے ان کی باقاعدہ (Evaluation) کرائی گئی۔ اور صرف ان مقالات کو شامل اشاعت کیا گیا۔ جو ہر پہلو سے معیاری قرار دیئے گئے۔

علمی اور تحقیقی مجلّہ کی پہچان اور اہمیت چونکہ ان مقالات سے ہوتی ہے جو اس میں چھپتے ہیں اس لیے ''معارفِ اسلامی'' کی مجلس ادارت نے یہ طے کیا ہے کہ اس مجلّہ میں صرف وہی مقالات شامل اشاعت کیے جائیں گے جو تحقیق کے معیار پر پورے اتریں گے۔ ہمیں امید ہے کہ علوم اسلامیہ سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور محققین مجلّہ معارف اسلامی کے ساتھ اپنا علمی تعاون جاری رکھیں گے۔

اس شمارہ کی ترتیب و تدوین کا کام بڑی حد تک ڈاکٹر محمد میاں صدیقی، سابق مشیر کلیہ عربی و علوم اسلامیہ نے بڑی محنت، اہتمام اور عرق ریزی کے ساتھ انجام دیا۔ میں اس موقع پر ان کا شکریہ ادا کرنا اپنا فریضہ سمجھتا ہوں۔ کلیہ عربی و علوم اسلامیہ کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر مقصود عالم بخاری اور کلیہ کے اساتذہ ڈاکٹر خلیل الرحمٰن، ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، حافظ محمد سجاد، عبدالحمید خان عباسی، اور سید عبدالکریم شاہ کی رہنمائی مجھے قدم قدم پر حاصل رہی ہے۔ میں ان سب حضرات کے لیے دعا گو ہوں۔

اس مجلّہ کے اجراء میں سب زیادہ دلچسپی شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر سید الطاف حسین صاحب نے لی۔ ان کی رہنمائی اور سرپرستی اس مجلّہ کو بہتر سے بہتر بنانے میں معین و مددگار رہی۔ محترم شیخ الجامعہ ہمیشہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اساتذہ کو تحقیق کے میدان میں سب سے زیادہ کام کرنا چاہیے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب اور مجلس ادارت کے اراکین کو بیش از بیش توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس مجلّہ کی سرپرستی اور رہنمائی فرمائیں۔ یہ مجلّہ کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور امت مسلمہ کے لیے نافع اور مفید ثابت ہو۔ (آمین)

ڈاکٹر علی اصغر چشتی

مدیر مسئول